# تجارتی دستاویزات شہادت ایکٹ، 1939

## (XXX بابت 1939)

## مندرجات


1۔ مختصر عنوان اور دائرہ کار

2۔ شیڈول میں درج دستاویزات میں متعلقہ حقائق کے بیانات کا بذاتِ خود متعلقہ حقائق ہونا

3۔ دستاویزات کی صداقت کے حوالے سے قیاس

4۔ تعریفات

شیڈول

# متن

## تجارتی دستاویزات شہادت ایکٹ، 1939

(XXX بابت 1939) [1]

**[26 ستمبر، 1939]**

**بعض تجارتی دستاویزات کے حوالے سے قانونِ شہادت میں ترمیم کے لیے ایکٹ۔**

**جب کہ** یہ مناسب ہے کہ بعض تجارتی دستاویزات کے حوالے سے قانونِ شہادت میں ترمیم کی جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان اور دائرۂ کار** - (1) یہ ایکٹ تجارتی دستاویزات شہادت ایکٹ، 1939 کہلائے گا۔

[2] [(2) اس کا دائرہ کار پورا پاکستان ہے۔]

2۔ **شیڈول میں درج دستاویزات میں متعلقہ حقائق کے بیانات کا بذاتِ خود متعلقہ حقائق ہونا** - باوجود اس کے کہ شہادت ایکٹ، 1872 میں کچھ بھی درج ہے، شیڈول میں شامل کسی دستاویز میں، اُن معاملات کے حوالے سے جنھیں عام طور پر ایسی دستاویز میں بیان کیا جاتا ہے، تنقیح طلب حقائق یا متعلقہ حقائق کے بیانات اُس ایکٹ کے مفہوم میں بذاتِ خود متعلقہ حقائق ہوں گے۔

3۔ **دستاویزات کی صداقت کے حوالے سے قیاس** - شہادت ایکٹ، 1872 کے مقاصد سے اور اس میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، کوئی عدالت ـ

---

[1] اغراض اور وجوہات کے بیان کے لیے، دیکھیے انڈیا گزٹ، 1937، حصہ V، صفحہ 119؛ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کے لیے، دیکھیے ایضاً، 1939، حصہ V، صفحہ 157۔ یہ ایکٹ بلوچستان پر لاگو ہوا، دیکھیے انڈیا گزٹ 1940، حصہ I صفحہ 790۔

بلوچستان کے ٹھیکہ پر دیے گئے علاقہ جات کو بھی اس کے دائرۂ کار میں لایا گیا، دیکھیے ٹھیکہ پر دیے گئے علاقہ جات (قوانین) کا آرڈر، 1950 (بحکم گورنر جنرل۔ 3 بابت 1950)؛ اور بلوچستان کے وفاقی علاقوں پر بھی لاگو کیا گیا، دیکھیے انڈیا گزٹ، 1937، حصہ I، صفحہ نمبر۔ 1499۔

[2] بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (XXI بابت 1960) اے۔ او۔، 194 کے ذریعے ترمیم شُدہ ابتدائی ذیلی سیکشن (2) بدل دیا گیا، 14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا، ایس 3 اور دوسرا شیڈول؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

(اے) شیڈول کے حصہ I میں درج دستاویزات کے حوالے سے اُس ایکٹ کے مفہوم میں قیاس کرے گی، اور

(بی) شیڈول کے حصہ II میں درج دستاویزات کے حوالے سے اُس ایکٹ کے مفہوم میں قیاس کر سکتی ہے،-

کہ کوئی بھی دستاویز جو شیڈول کے حصہ I یا حصہ II، جو بھی صورت بھی، میں درج دستاویز ظاہر ہو، اور موزوں اتھارٹی کی جانب سے یا اس کے تحت باضابطہ طور پر تیار کی گئی ہو اس طرح سے تیار کی گئی تھی اور اس میں درج بیانات درست ہیں۔

4۔ **تعریفات** - شیڈول میں اصطلاح " منظور شدہ ایوانِ صنعت و تجارت" سے مراد اس ملک کی حکومت کی جانب سے منظور شدہ ایوانِ صنعت و تجارت ہے جو کہ ابتدائی سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا مجاز ہے، اور اسی طرح کی دیگر منظور شدہ ایسوسی ایشن بھی شامل ہے۔

## شیڈول

**(دیکھیے سیکشن 2 اور 3 )**

### حصہ I

دستاویزات جن کے حوالے سے عدالت کا "قیاس لازم ہے"

1۔ لائڈ کا جہاز رانی کا رجسٹر۔

2۔ لائڈ کا روزنامۂ جہاز رانی کا اشاریہ۔

3۔ لائڈ کی لدائی کی فہرست۔

4۔ لائڈ کی ہفتہ وار حادثہ رپورٹیں۔

5۔ مانچسٹر شپ کینال کمپنی کو اشیا کی حوالگی کا سرٹیفکیٹ ۔

6۔ برطانوی جہاز کی جانب سے رکھے گئے سرکاری روزنامچہ جہاز، ضمنی سرکاری روزنامچہ جہاز اور سرکاری وائرلیس روزنامچے۔

7۔ رجسٹری کا سرٹیفکیٹ ، سیفٹی سرٹیفکیٹ ، سیفٹی ریڈیو ٹیلی گرافی سرٹیفکیٹ ، استثنا سرٹیفکیٹ ، سروے کا سرٹیفکیٹ ، سروے کا اعلامیہ ، بین الاقوامی خطِ بار پیا سرٹیفکیٹ ، [3] [پاکستان خطِ بار پیا سرٹیفکیٹ]، عارضی طور پر زیرِ تحویل اور غیر محفوظ جہاز کے سروے کی رپورٹ، سروے پر غیر محفوظ قرار دیے گئے جہاز کے مالک پر کی گئی سروے کی رپورٹ، متصلہ سرٹیفکیٹ، سمندری تحفّظ حیات کے لیے بین الاقوامی اجتماع 1929 کے آرٹیکل 56 کے تحت جاری کردہ یادداشت۔

---

[3] بذریعہ اے۔او، 1949 "برطانوی انڈیا لدائی بار سرٹیفکیٹ" کو بدل دیا گیا۔

8۔ مرچنٹ شپنگ ایکٹ، 1923 کے تحت جاری کیے گئے سرٹیفکیٹ اے اور بی۔

9۔ جہاز رانی انشورنس سے متعلقہ مندرجہ ذیل دستاویزات مثلاً انشورنس پالیسی، پریمیم کی رسید، انشورنس سرٹیفکیٹ اور انشورنس رسید۔

10۔ محکمۂ تجارت، محکمۂ تجارتی جہاز، شمارہ نمبر 2 بابت 1938 کے تحت موزوں اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ ملکی دستکاری کے نقصان سے متعلقہ سرٹیفکیٹ۔

11۔ جہاز کے مالک کی ذمہ داری کو اثر انداز کرنے والے شمار کردہ حالات کے حوالے سے جہاز کے مالک کی جانب سے نوٹری پبلک یادیگر باضابطہ مجاز عہدے دار کے سامنے احتجاج۔

12۔ بحری یا ہوائی جہازوں میں ریڈیائی پیغام رسانی سامان لے جانے کے لیے لائسنس یا اجازت نامہ۔

13۔ جس ملک کا ہوائی جہاز ہے اس کی حکومت کی جانب سے دیا گیا ہوائی جہاز کا رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ۔

14۔ جس ملک کا ہوائی جہاز ہے اس کی حکومت کے عطا کردہ یا قانونی جواز سے یا اختیار کے تحت ہوائی جہاز کی پرواز کی صلاحیت کا سرٹیفکیٹ۔

15۔ ہوائی جہاز کے عملے کی اہلیت کا لائسنس اور سرٹیفکیٹ، جو اس ملک کی حکومت سے تصدیق شُدہ ہو یا جاری کیا جائے جس سے اس جہاز کا عملہ تعلق رکھتا ہے۔

16۔ اس ضمن میں حکومت کی جانب سے مجاز اتھارٹی کا جاری کردہ گراؤنڈ انجینئر کا لائسنس۔

17۔ ارسال کردہ یا واپس منگوائی گئی اشیا کے لحاظ سے قونصلی سرٹیفکیٹ، ماخذی قونصلی سرٹیفکیٹ اور قونصلی انوائس۔

18۔ منظور شدہ ایوانِ تجارت یا کسی[4] [پاکستان یا برطانوی سفارتی افسر] یا[5] [پاکستان یا برطانوی] تجارتی کمشنر یا ایجنٹ کی جانب سے جاری کردہ (لیکن محض تصدیق شدہ نہ ہو) اشیا کے ماخذ کا سرٹیفکیٹ۔

19۔ کسٹم اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ کسٹم ڈیوٹی کی ادائیگی کی رسید۔

20۔ ذخیرہ کاری، نقل و حمل یا اشیا سے متعلقہ دیگر خدمات کے لیے فیسیں، واجبات، کرایے اور دیگر اخراجات واضح کرنے والی پورٹ، گودی، بندرگاہ، گھاٹ گھر یا مال خانے کی اتھارٹی یا کسی ریلوے کمپنی کی جانب سے جاری کردہ شیڈول۔

---

[4] بذریعہ اے۔او 1949 "برطانوی قونصلر آفیسر" کو بدل دیا گیا۔

[5] بذریعہ۔اے۔او 1949 "برطانوی یا انڈین" کو بدل دیا گیا۔

21۔ منظور شدہ ایوانِ تجارت کی جانب سے ٹنوں کے حساب والا شیڈول اور فیسوں کا شیڈول، خدمات کے لیے فراہم کردہ کمیشن یا دیگر اخراجات۔

22۔ [6] [*****]

23۔ کمپنیز ایکٹ، 1913 کے تحت رجسٹرار کی جانب سے مصدقہ یادداشت یا کسی کمپنی کے قواعد وضوابط کی درج کردہ نقل۔

24۔ مبادلہ ہنڈی کی نا منظوری کا اندراج اور تصدیق، نوٹری پبلک یا دیگر باضابطہ مجاز عہدے داروں کے سامنے کیا گیا احتجاج

## حصہ II

دستاویزات جن کے حوالے سے عدالت "قیاس کر سکتی ہے"

1۔ مجاز اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ سروے رپورٹ-

(i) لدے ہوئے بار کے لحاظ سے؛ یا

(ii) لدے ہوئے کوئلے کی مقدار کی تصدیق کرتے ہوئے؛ یا

(iii) جدولی تمسکات کے لحاظ سے

2۔ غیر ملکی جہاز کی جانب سے رکھا گیا سرکاری روزنامچہ جہاز، ضمنی سرکاری روزنامچہ جہاز اور سرکاری وائر لیس روزنامچے۔

3۔ پورٹ، گودی، بندرگاہ یا گھاٹ اتھارٹی کی جانب سے یا کے تحت جاری کردہ گودی سرٹیفکیٹ، گودی چالان، گودی رسید یا وارنٹ، پورٹ گودام خانے کا سرٹیفکیٹ یا وارنٹ۔

4۔ اشیا کی روانگی، منظوری کے لیے اشیا کی وصولی، جہازوں کے پہنچنے یا اشیا کی منظوری یا نقل و حمل، یا جہازوں کے مطابق سیٹیں مختص کرنے کے دن اور تاریخ سے متعلقہ پورٹ گودی، بندرگاہ مال گھر یا جہازی کاروبار، نقل و حمل یا حوالگی کے لیے اشیا کی منظوری کا اختیار رکھنے والی دیگر اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ۔

5۔ ادا شُدہ واجبات، وزن اور پیمائش اور کسی کھیپ کی واپسی کو بیان کرنے والی پورٹ اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ برآمد کی درخواست۔

6۔ کانفرنس لائن کے سرکاری پیمائش کار یا کسی حلف لینے والے یا باضابطہ پیمائش یا کسی منظور شدہ ایوانِ تجارت کی جانب سے جاری کردہ کھیپ کا وزن یا پیمائش بیان کرنے والا سرٹیفکیٹ یا رسید۔

---

[6] بذریعہ اے۔او۔1949 حذف کیا گیا۔

7۔ پورٹ اتھارٹی کی جانب سے کشتیوں کی نقل و حرکت ظاہر کرنے والی جاری کردہ رپورٹیں اور مطبوعات اور ایسی نقل و حرکت سے متعلقہ ایسی کسی بھی اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ۔

8۔ لائسنس یافتہ گراؤنڈ انجینئر کی جانب سے دستخط شدہ پرواز کا حفاظتی سرٹیفکیٹ ۔

9۔ ہوائی جہاز کے حوالے سے مالک یا آپریٹر کی جانب سے باقاعدہ رکھا گیا ہوائی جہاز کا روزنامچہ، سفر کا روزنامچہ ، روزنامچہ ۔

10۔ پبلک مال برداری جہاز میں جانے والے مسافروں کی فہرست یا اشیا کی فہرست ۔

11۔ دخانی جہاز کمپنی یا ہوائی نقل و حمل کی کمپنی کی جانب سے جاری کردہ مسافروں کی ٹکٹ۔

12۔ ہوائی نقل و حمل کی کمپنی کی جانب سے اشیا کی فضائی ترسیل کے لیے جاری کردہ فضائی کھیپ نوٹ اور سامان کی جانچ پڑتال اور باربردار کے پاس رکھی ہوئی مثنی یا اس کی نقل ۔

13۔ ہوائی جہاز میں لدائی کی شیٹ۔

14۔ کسٹم، ایکسائز، پورٹ، گودی، بندرگاہ یا گھاٹ اتھارٹی کی جانب سے منظور شدہ گودام کی ذخیرہ کاری کا وارنٹ۔

15۔ پورٹ، گودی، بندرگاہ، گھاٹ یا گودام کی اتھارٹی اور کسی ریلوے اور دخانی جہاز کمپنی کی جانب سے دی گئی اشیا کی رسید وصولی ۔

16۔ کسٹم یا ایکسائز اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ کسٹم یا ایکسائز پاس اور کسٹم یا ایکسائز اجازت نامے یا سرٹیفکیٹ۔

17۔ منظور شدہ ایوانِ تجارت کی جانب سے جاری کردہ آفتِ سماوی کا سرٹیفکیٹ۔

18۔ نقل و حمل کے لیے کمپنی کے سپرد کردہ اشیا کے حوالے سے مرسل کو دی جانے والی ریلوے اور دخانی جہاز کمپنی کی رسید۔

19۔ محکمۂ ڈاک و ٹیلی گراف کی جانب سے دی گئی رسید۔

20۔ اشیا کے معیار، سائز، وزن یا ان کے تخمینۂ مالیت، اُون کا شمار یا اُون اور دیگر اشیا میں نمی کی شرح فی صد سے متعلقہ منظور شدہ ایوانِ تجارت کی جانب سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ یا سروے۔

21۔ کمپنیز ایکٹ، 1913 اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت کمپنیوں کے رجسٹرار کو جمع کروائی گئی مذکورہ رجسٹرار کی مصدقہ بیلنس شیٹ کی نقل، منافع و نقصان اکاؤنٹ اور کمپنی کی آڈٹ رپورٹ ۔

----